پاکستانی جہاں بھی ہیں وہیں رہ کر پاکستان کی خدمت بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں (ڈاکٹر انیم انور)

کوپن ہیگن۔ گزشتہ دنوں ڈاکٹر انور نسیم ستارہ امتیاز سویڈن ایک کانفرنس میں شرکت کے سلسلے میں آئے تو چند دن انہوں نے کوپن ہیگن میں بھی گزارے۔ کوپن ہیگن میں جاتے ہوئے انہوں نے ہمیں اپنا کوپن ہیگن میں قیام کے دوران ایک ملاقات کے دوران انہوں نے فوقات کو بتایا کہ انہوں نے کوپن ہیگن میں قیام کے دوران "DANIDA" کے افسران بالا سے ملاقات کی اور سکالرشپ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا "DANIDA" کے تحت ماضی میں پاکستان کو بھی سکالرشپ ملا کرتے تھے مگر پاکستان کی بیوروکریسی اور سفارت خانے کی عدم دلچسپی کی وجہ سے "DANIDA" کی انتظامیہ نے پاکستان کیلئے سکالرشپ بند کر دیئے۔ ڈاکٹر انور نسیم نے بتایا کہ ان کی بات چیت سے "DANIDA" کی انتظامیہ نے مثبت تاثرات دیئے ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ انشاء اللہ مستقبل میں پھر سکالرشپ ملیں گے۔ دنیا بھر میں پاکستانی سفارت خانوں کی کارکردگی پر تو ڈاکٹر انور نسیم نے مایوسی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر انور نسیم نے مزید بتایا کہ جہاں آج کل آنے والے مہمان ٹیکنالوجی بڑی اہمیت اختیار کر چکی ہے وہاں جنیاتی سائنس بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے اور ان کی اپنی کوشش ہے کہ پاکستان کی اس ٹیکنالوجی سے برادر اسلامی ممالک بھی فائدہ اٹھائیں۔

ملکی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بات اتنی ہے کہ پاکستان کا ہر شہری اپنی ذمہ داری نہیں نبھا رہا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹی وی پر ایک پروگرام میں ان سے پوچھا گیا کہ ایک منٹ میں بتائیں کہ پاکستان کیوں کر ترقی کر سکتا ہے۔ تو میں نے کہا ایک منٹ تو زیادہ ہے ۲۰ سیکنڈ میں جواب دیجئے۔ میرا جواب تھا کہ پاکستان کا ہر شہری اپنے فرض کا کام ایمانداری سے انجام دے تو پاکستان دنوں میں ترقی کی منزلیں طے کر سکتا ہے۔

انہوں نے بیرون ملک پاکستان کی سرمایہ کاری اور ان کی ذمہ داری پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں کئی ایک مثالیں ہیں کہ بیرون ملک سے لوگ وطن پاکستان اپنی کشتیاں جلا کر پاکستان گئے تاکہ سرمایہ کاری کر کے اپنا اور اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ کر سکیں لیکن وہ ناکام ہو کر واپس چلے گئے۔ ڈاکٹر انور نسیم نے کہا کہ میرا مشورہ ہے کہ کوئی پاکستانی جہاں ہے وہ وہیں رہ کر پاکستان کے لئے کام کریں کیونکہ بیرون ملک رہ کر زیادہ مواقع میسر ہیں کہ فورم سے مقامی حکومت سے تعلقات استوار کر کے ملک کے لئے خدمات انجام دے جا سکتی ہیں اور پھر بیرون ملک پاکستانیوں کو ان فورمز کا بھی پتہ ہے جہاں سے وہ پاکستان کے لئے کام کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ امریکہ میں پاکستان کیلئے بہت کام ہو رہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے فورمز کے ذریعے کام کرنے والوں کی صحیح رہنمائی ہونی بھی ضروری ہے اور اس کے لئے ہم حاضر ہیں جب بھی جو کوئی بھی ہم سے رابطہ قائم کریگا ہم اس کی رہنمائی کریں گے۔ انہوں نے پاکستان کے درخشاں مستقبل کی امید ظاہر کی۔